ملکی سیاست کا رخ ایک پاکستانی قوم کے بجائے لسانیت اور عصبیت کی جانب موڑا جارہا ہے۔الطاف حسین

جونفرت اور عصبیت 1970ء کے انتخابات میں مغربی پاکستان کے سیاسی ومذہبی رہنماؤں میں تھی بدقسمتی سے آج پھر اسی نفرت وعصبیت کا مظاہرہ کیا جارہا ہے

سیاسی ومذہبی جماعتوں اور میڈیا سے اپیل کرتا ہوں کہ قوم کوٹکڑوں میں بانٹنے کے بجائے یکجہتی کی بات کریں

ایم کیوایم کی سیاست کا بنیادی مقصد منشور انسانیت کی بلا امتیاز رنگ ونسل وزبان ومذہب وعلاقہ سب کی مدد کرنا ہے

کراچی میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام سالانہ امدادی پروگرام سے ٹیلیفون پر خطاب

کراچی۔۔۔7 اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ نفرت اور تعصب پر یقین رکھنے والے عناصر کی جانب سے ملکی سیاست کا رخ ایک پاکستانی قوم کے بجائے لسانیت اور عصبیت کی جانب موڑا جارہا ہے جوملک کیلئے قطعی نیک شگون نہیں ہے۔انہوں نے سیاسی ومذہبی جماعتوں اور پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے اپیل کی کہ وہ قوم کوٹکڑوں میں بانٹنے کے بجائے قوم کی یکجہتی اور اتحاد ویگانگت کی بات کریں۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار اتوار کی شام کراچی میں ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام سالانہ امدادی پروگرام سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔امدادی پروگرام میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ بدقسمتی سے پاکستان میں جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سرمایہ دارانہ کلچر رائج ہے اور اسی جاگیردارانہ نظام کو قائم رکھنے کی ضد میں 1971ء میں ملک توڑنا قبول کرلیا گیا مگر بھاری اکثریت سے کامیاب ہونے والی عوامی لیگ کو اقتدار اور ان کا جائز حق دینا قبول نہیں کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ جونفرت اور عصبیت 1970ء کے انتخابات میں مغربی پاکستان کے سیاسی ومذہبی رہنماؤں میں تھی بدقسمتی سے آج ایک مرتبہ پھر اسی نفرت وعصبیت کا مظاہرہ کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت جس نازک صورتحال سے گزررہا ہے،قبائلی علاقے حالت جنگ میں ہیں، پڑوسی ممالک بھارت، ایران، افغانستان سے ہمارے تعلقات اچھے نہیں ہیں، یہ نازک صورتحال اس بات کا تقاضہ کرتی ہے کہ تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر اتحاد ویکجہتی کا مظاہرہ کیا جائے لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑرہا ہے کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ بعض متعصب عناصر ایک مرتبہ پھر سیاست کا رخ 1970ء کی طرف دھکیل رہے ہیں اور نفرت وتعصب کو سیاست کا بنیادی مرکز بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔اخبارات اور الیکٹرانک میڈیا پر آنے والے تبصرے، تجزیے، مباحثے اور مذاکرے دیکھ کر ہر کوئی اندازہ لگا سکتا ہے کہ آج پھر عصبیت پر مبنی زہرآلود باتیں ہورہی ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھے بہت افسوس ہے کہ نفرت اور تعصب پر یقین رکھنے والے عناصر کی جانب سے سیاست کا رخ ایک پاکستانی قوم کے بجائے لسانیت اور عصبیت کی جانب موڑا جارہا ہے جوملک کیلئے قطعی نیک شگون نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ جولوگ عصبیت کا پرچم اٹھائے ہوئے ہر چیز کو عصبیت کی عینک سے دیکھ رہے ہیں اور عصبیت کے ترازو میں تول رہے ہیں میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ اس امدادی پروگرام میں آکر دیکھیں کہ یہاں صرف ایک زبان بولنے والے افراد نہیں ہیں بلکہ پاکستان کی تمام قومیتوں حتیٰ کہ اقلیتوں کے بھی غریب ومستحق لوگ موجود ہیں اور یہی اتحاد اور یگانگت کا عمل ہے جس میں عصبیت کا کوئی عنصر موجود نہیں ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ سب انسان ہیں خواہ ان کا رنگ، نسل، زبان، علاقہ، صوبہ یا مذہب کوئی بھی ہو، اگر وہ مستحق ہے تو اسکی مدد کی جانی چاہیے، آج کے اس پروگرام میں ہر زبان، ہر صوبے سے تعلق رکھنے والا افرد موجود ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم بلاامتیاز رنگ ونسل وزبان ومذہب سب کی خدمت کرنے پر یقین رکھتی ہے اور گزشتہ 30 برسوں سے مستحق افراد کی بلاامتیاز خدمت کرتی چلی آرہی ہے۔جناب الطاف حسین نے تقریب کے شرکاء سے کہا کہ جوعناصر ملک کو دوبارہ تعصب اور عصبیت کی بھینٹ چڑھا کر باقیماندہ ملک کی تباہی کیلئے کام کررہے ہیں انہیں سمجھیں، انکے متعصّبانہ جملوں کو نوٹ کریں اور پھر آپ خود سوچیں کہ آیا آپ کو متعصّبانہ باتیں کرنیوالوں کے ساتھ جانا ہے یا اتحاد ویگانگت، بھائی چارے اور امداد باہمی کے اصول پر کام کرنے والی جماعت ایم کیوایم کا ساتھ دینا ہے۔انہوں نے کہا کہ امداد حاصل کرنے والے مستحق افراد کا بھی فرض ہے کہ وہ ایم کیوایم کے پیغام اور عمل کی روح یعنی اتحاد بھائی چارہ، اتحاد ویگانگت کا قیام، تعصب کا خاتمہ، بلاامتیاز رنگ ونسل وزبان سب کی خدمت کرنا، اس سے لوگوں کو آگاہ بھی کریں، اس پیغام کو دوسروں تک پہنچائیں اور ان میں بھی شعور بیدار کریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن گزشتہ 30 برسوں سے عوام کی فلاح وبہبود اور مستحق افراد کی امداد کیلئے کام کرتی چلی آرہی ہے۔متحدہ قومی موومنٹ نے سیاسی جدوجہد کے ساتھ مستحقین کی امداد کیلئے فلاحی ادارہ خدمت خلق کمیٹی قائم کی، اس کی فلاحی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع ہوا تو خدمت خلق کمیٹی خدمت خلق فاؤنڈیشن میں تبدیل ہوگئی۔اس فلاحی ادارے کے تحت اسپتال قائم کئے

جارہے ہیں، مختلف امراض میں مبتلا افراد کے علاج کیلئے طبی کیمپ بھی لگائے جاتے ہیں۔ سیلاب، طوفان، زلزلہ ہر قدرتی آفت کے متاثرین کی امداد کیلئے متاثرہ مقام پر پہنچتی ہے۔ 8 اکتوبر 2005ء کو آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں زلزلہ آیا تو خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ٹیموں نے وہاں جا کر زلزلہ زدگان کی بھرپور مدد کی اور آزاد کشمیر میں کے کے ایف کے عارضی اسپتال میں ایک سال تک زلزلہ کے زخمیوں کو علاج معالجہ کی سہولتیں فراہم کی گئیں۔ اسی طرح بلوچستان میں خشک سالی ہو، سندھ میں طوفان یا سیلاب ہو، جہاں کہیں بھی کوئی قدرتی آفت ہو ایم کیو ایم اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کار متاثرین کی امداد کیلئے تیار رہتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ انسانیت کی بے لوث خدمت کا جذبہ شروع ہی سے ایم کیو ایم کی جدوجہد میں کارفرما رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں عوام کی خدمت کے دعوے سبھی کرتے ہیں لیکن جب وہ اقتدار میں آتے ہیں تو غریب و مستحق عوام کی امداد کرنے کے بجائے اپنی امداد میں لگ جاتے ہیں جبکہ ایم کیو ایم کی سیاست کا بنیادی مقصد اور منشور خلق خدا یعنی انسانیت کی بلا امتیاز رنگ و نسل و زبان و مذہب و علاقہ سب کی مدد کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اور ہمارے نبیؐ کی تعلیمات اور ان کا درس ہمیشہ انسانیت کی فلاح و بہبود اور خدمت پر ہے اور اللہ کے رسولؐ نے بھی کہا ہے کہ انسانوں کی خدمت کرنا سب سے بڑی عبادت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی سیاسی جماعت عوام کی خدمت کرنا چاہتی ہے تو اسے یہ نہیں دیکھنا چاہیے کہ وہ اقتدار میں آئے گی تو عوام کی خدمت کرے گی بلکہ اسے ایم کیو ایم سے سبق سیکھنا چاہیے کہ وہ حکومت میں ہو یا نہ ہو یا وہ ریاستی آپریشن کا شکار ہو لیکن اس نے مستحقین کی امداد کا سلسلہ جاری رکھا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم کا فلاحی ادارہ ہر سال رمضان المبارک میں غریب و مستحقین کی امداد کرتا ہے تاکہ وہ عید کی خوشیاں منا سکیں۔ اسکے علاوہ خدمت خلق فاؤنڈیشن اپنے امدادی پروگرام میں غریب و مستحق بیروزگار افراد کو اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کیلئے سبزی اور پھلوں کے ٹھیلے تمام سامان اور اوزان کے ساتھ فراہم کرتی ہے تاکہ وہ پنڈال سے باہر جاتے ہی اپنا روزگار حاصل کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ ہمارے ان امدادی پروگراموں کا سلسلہ پورے ملک میں پھیلے اور ہم ملک بھر کے تمام غریب و مستحق افراد، بیواؤں، یتیموں اور بچوں کی امداد کریں تاکہ وہ بھی عید اور اپنے اپنے تہوار کی خوشیاں منا سکیں۔ جناب الطاف حسین نے امدادی پروگروام کے انعقاد کے سلسلے میں مالی تعاون کرنے والے مخیّر حضرات کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے امدادی پروگرام کے ذریعے مستحقین کی امداد پر خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر شیخ لیاقت حسین، فاؤنڈیشن کے تمام رضا کاروں اور متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنوں کو بھی زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں ایم کیو ایم سیاست کے ساتھ ساتھ عبادت اور خدمت بھی کر رہی ہے

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام سالانہ امدادی پروگرام کی تقریب سے ڈاکٹر فاروق ستار، شیخ لیاقت حسین، انور عالم اور عبدالحسیب کا خطاب

کراچی۔۔۔7، اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ جو سیاست خدمت خلق سے عاری ہو وہ منافقت پر مبنی ہوتی ہے اور جو سیاست خدمت سے بھری ہو وہ عبادت کہلاتی ہے۔ یہ بات انہوں نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت فاؤنڈیشن کے صدر دفتر میں منعقدہ سالانہ امدادی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہی جس میں بلا رنگ و نسل اور زبان مختلف قومیتوں اور برادریوں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں غریب و مستحقین، مساکین، معذورین اور ضرورتمندوں میں کروڑوں روپے مالیت کی امدادی اشیاء اور نقد رقوم تقسیم کی گئیں جن میں خواتین کی بھی بڑی تعداد شامل تھی۔ تقریب سے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر و رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر شیخ لیاقت حسین، انچارج رابطہ کمیٹی پاکستان انور عالم اور جوائنٹ انچارج عبدالحسیب نے بھی خطاب کیا۔ تقریب میں حق پرست وفاقی و صوبائی وزراء، مشیران، ارکان اسمبلی اور ٹاؤن ناظمین بھی شریک تھے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں ایم کیو ایم سیاست کے ساتھ بیک وقت عبادت اور خدمت بھی کر رہی ہے اور متحدہ قومی موومنٹ کے 3 شعبے ایسے ہیں جن کے کام دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ وہ ایک دوسرے سے مقابلہ کر رہے ہیں اور سبقت لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں، ان شعبوں میں پہلا شعبہ سیاست کا ہے، دوسرا شعبہ تنظیمی نظم وضبط ہے اور تیسرا شعبہ انسانیت کی خدمت کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانیت کی عملی خدمت کی بات آتی ہے تو خدمت خلق فاؤنڈیشن کا شعبہ اپنی مثال کے طور پر جانا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین اس طرح سے خدمت کے عمل کو اپنائے ہوئے ہیں کہ حج کوٹہ کی بات آتی ہے حق پرست اراکین اسمبلی کو ملنے والا حج کوٹہ بھی بذریعہ قرعہ اندازی عوام الناس میں تقسیم کر دیا جاتا ہے اور حج کی خوشیوں میں بھی عوام کو شریک کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال قائد تحریک جناب الطاف حسین عوام الناس کو عید کا تحفہ دیتے ہیں اور اس دفعہ صدارتی انتخاب میں جس طرح سے صدر مشرف بھاری اکثریت سے کامیاب ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ سیاسی شعبہ میں قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے عید پیشگی تحفہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مکمل جمہوریت کی جانب پہلا قدم ہے اور باقی سیاسی جماعتیں بھی اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور انتقامی سیاست کے خاتمے کیلئے قدم بڑھائیں۔ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر اور ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر شیخ لیاقت حسین نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات کے تحت خدمت خلق فاؤنڈیشن کا یہ ادارہ چل رہا ہے اور اس کا

دائرہ کار ہر گزرتے کے ساتھ بڑھتا جارہا ہے۔انہوں نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے امدادی پروگرام کیلئے رابطہ کمیٹی کے رکن وصوبائی وزیر عادل صدیقی کی جانب سے کی گئی اعانت پر خصوصی تشکر کا اظہار بھی کیا۔رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم نے کہا کہ ایم کیوایم انسانیت کی خدمت کے ساتھ ساتھ 98 فیصد عوام کے حقوق کے حصول کی جدوجہد کررہی ہے ۔رابطہ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج عبدالحسیب نے کہا کہ وہ لوگ قابل مبارکباد ہیں جو خلق خدا کی خدمت کو اپنا شعار بنائے ہوئے ہیں اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کا ادارہ جس طرح سے غریب و مستحقین کیلئے کام کررہا ہے وہ ان کیلئے کسی سہارے سے کم نہیں ہے۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت سینکڑوں مستحقین میں کروڑوں روپے مالیت کی امدادی اشیاءاور نقدرقوم تقسیم کی گئیں

امدادی پروگرام میں مختلف قومیتوں ، برادریوں سے تعلق رکھنے والے مستحقین کی بڑی تعداد میں شرکت

امدادی سامان میں وہیل چیئرز ،سائیکل ،سلائی مشینیں ،زنانہ ومردانہ ملبوسات ،خالی ٹھیلے ،پھل اور سبزیوں سے لدے ٹھیلے ، پنکھے ، واٹر کولر اور کمبل اور دیگر اشیاء شامل تھی

کراچی۔۔۔7،اکتوبر2007ء(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام اتوار کے روز فاؤنڈیشن کے صدر دفتر واقع فیڈرل بی ایریا میں ایک بڑا امدادی پروگرام منعقد ہوا جس میں مختلف قومیتوں اور برادریوں سے تعلق رکھنے والے غرباء ، مساکین ، بیواؤں ، نادار اور مستحقین میں کروڑوں روپے مالیت کا امدادی سامان اور نقد رقوم تقسیم کی گئیں ۔امدادی سامان میں وہیل چیئرز ، سائیکل ، سلائی مشینیں ، زنانہ ومردانہ ملبوسات ، خالی ٹھیلے ، پھل اور سبزیوں سے لدے ٹھیلے ، پنکھے ، واٹر کولر اور کمبل اور دیگر اشیاء بڑی مقدار میں شامل تھی۔تقریب سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے ٹیلی فونک خطاب کیا۔پنڈال میں امدادی اشیاء کے حساب سے شرکاء کیلئے علیحدہ علیحدہ گیلریاں بنائیں گئیں تھی جن میں مستحقین کو بٹھایا گیا تھا۔خدمت خلق فاؤنڈیشن کے سینکڑوں رضا کار مستحقین کی رہنمائی کیلئے موجود تھے۔امدادی پروگرام کے سلسلے میں خدمت خلق فاؤنڈیشن میں ٹینٹ لگا کر بڑا پنڈال بنایا گیا تھا جبکہ سامنے کی جانب اسٹیج بنایا گیا تھا جس پر خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر اور رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر شیخ لیاقت حسین ، رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار ، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم ، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب ، رابطہ کمیٹی کے رکن ، صوبائی وزیر وٹرسٹی خدمت خلق فاؤنڈیشن شعیب بخاری ، ٹرسٹیز فاروق احمد اور قاضی خالد ایڈووکیٹ بیٹھے ہوئے تھے۔اس موقع پر مستحقین کیلئے افطاری کا بھی خصوصی انتظام کیا گیا تھا اور نماز مغرب سے قبل ہی ان میں افطاری کے پیکٹ تقسیم کردیئے گئے تھے۔امدادی پروگرام میں مستحقین کی بڑی تعداد میں شرکت کے باوجود کسی قسم کی بدنظمی کا مظاہرہ دیکھنے میں نہیں آیا۔امدادی پروگرام کی تقریب کا باقاعدہ آغاز 3 بجکر 35 منٹ پر تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ٹھیک 4 بجکر 30 منٹ پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو پنڈال میں موجود شرکاء اپنی نشستوں سے کھڑے ہوگئے اس موقع ایم کیوایم کا مشہور ترانہ ''ساتھی'' بھی بجایا گیا جس کا شرکاء نے تالیوں کی گونج میں ساتھ دیا بعدازاں انہوں نے نعرہ الطاف جئے الطاف ، ہم نہ ہوں ہمارے بعد الطاف الطاف اور دیگر فلک شگاف نعرے لگائے ۔جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا جو تقریباً پون گھنٹے تک جاری رہا۔بعدازاں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین ، حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء ، مشیران ، اراکین اسمبلی اور ٹاؤن ناظمین نے غریب و مستحقین میں امدادی اشیاءاور نقد رقوم اپنے ہاتھوں سے تقسیم کیں۔

میں اپنی معذوری کے باعث حرکت نہیں کرسکتا تھا ، الطاف بھائی کی دی ہوئی وہیل چیئر پر بیٹھ کر اب گھوم پھر سکتا ہوں

سلائی مشین سے کپڑے سینے کا کاروبار کرونگی ، امدادی پروگرام سے سینکڑوں افراد عید کی خوشیوں میں شریک ہوسکیں گے

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت منعقدہ سالانہ امدادی پروگرام میں مستحقین کے تاثرات

کراچی۔۔۔7،اکتوبر2007ء(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت اتوار کو ایک بڑے امدادی پروگرام میں غریب ، ضرورتمند ، مساکین ، معذورین اور مستحقین نے اپنی عزت نفس مجروح کئے بغیر امدادی اشیاء وصول کی۔خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں اور ایم کیوایم کے کارکنوں نے اس سلسلے میں پہلے سے ہی انتظامات کررکھے تھے

جس کے تحت ان سے باقاعدہ درخواستیں وصول کرکے معمولی چھان بین کے بعد کئی روز قبل ہی ٹوکن جاری کردیئے گئے تھے۔آج جب امدادی پروگرام منعقد ہوا یہ ہزاروں افراد اپنا اپنا ٹوکن ساتھ لائے اور ٹوکن پیش کرکے اپنی امداد حاصل کی۔اس موقع پر قطعی طور پر کوئی بدنظمی یا بھگڈر کا معمولی واقعہ بھی رونما نہیں ہوا اور ہر فرد نے انتہائی سکون اور اطمینان سے اپنے لئے ضروری اشیاء اور نقد رقوم کی شکل میں امداد حاصل کی۔ان امدادی اشیاء میں سبزیوں اور پھلوں سے لدے تیار ٹھیلے ترازوں اور باٹ کے ساتھ بھی شامل تھے تاکہ ضرورت مند یہ ٹھیلا حاصل کرنے کے چند منٹ کے بعد ہی اپنے کاروبار کا آغاز کردیں۔اس موقع پر ٹھلا حاصل کرنے والے ایک شخص نے بلند آواز میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کو دعا دی اور اعتراف کیا کہ ایم کیو ایم ہی ایسی جماعت ہے جو غریبوں اور مستحقین سے سچی ہمدردی رکھتی ہے اور یہ جماعت غریبوں کی بات ہی نہیں کرتی بلکہ عملی طور پر خدمت کرکے بھی دکھاتی ہے۔ایک عورت نے جسے سلائی مشین دی گئی تھی اس نے کہا کہ میں آئندہ پروگرام میں الطاف بھائی سے کسی قسم کی کوئی امداد نہیں لونگی بلکہ اس سلائی مشین سے کپڑے سینے کا کاروبار کرونگی میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قائد تحریک الطاف حسین اور ان کے ساتھیوں کو ہمیشہ خوش اور آباد رکھے۔ایک معذور شخص جسے وہیل چیئر دی گئی تھی اس نے بھی ایم کیو ایم اور الطاف حسین کیلئے ان ہی جذبات اور احساسات کا اظہار کیا اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنی معذوری کے باعث حرکت نہیں کرسکتا تھا اب میں الطاف بھائی کی دی ہوئی وہیل چیئر پر بیٹھ کر گھوم پھر سکتا ہوں۔اس موقع پر امدادی اشیاء وصول کرنے والے دیگر مستحقین نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت سالانہ امدادی پروگرام میں جس بڑی تعداد میں مستحقین کو امدادی اشیاء فراہم کی گئیں اس سے اب وہ بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہوسکیں گے اور رمضان المبارک میں خدمت خلق فاؤنڈیشن غریب و مستحق افراد کی اعانت کرکے بڑا کام کررہا ہے جس کی دوسری سیاسی و مذہبی جماعتوں کو بھی تقلید کرنی چاہیئے۔اس موقع پر مستحقین نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت و تندرستی کیلئے بھی خصوصی دعائیں کیں۔

الطاف حسین کی صدر مملکت پرویز مشرف سے ٹیلی فون پر گفتگو، صدارتی انتخابات میں کامیابی پر مبارکباد پیش کی

ایم کیو ایم اصولی جماعت ہے، جس سے ہاتھ ملایا کڑے سے کڑے وقت میں بھی اسکے ساتھ کھڑی رہی۔الطاف حسین

ایم کیو ایم نے جس طرح حکومت کا ساتھ دیا ہے اس پر میں آپ کا اور ایم کیو ایم کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔صدر پرویز مشرف

لندن۔۔۔7 اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ہفتہ کی شب صدر مملکت پرویز مشرف کو ٹیلی فون کرکے صدارتی انتخابات میں ان کی کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔جناب الطاف حسین نے صدر مملکت سے کہا کہ میں اپنی جانب سے، متحدہ قومی موومنٹ کے رہنماؤں وکارکنوں اور حق پرست عوام کی جانب سے اس کامیابی پر آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔اس موقع پر جناب الطاف حسین نے صدر مملکت سے کہا کہ اب آپ نے خود دیکھ لیا کہ کڑے سے کڑے وقت میں اور بدترین بحرانوں کے مواقع پر متحدہ قومی موومنٹ ثابت قدمی کے ساتھ حکومت کے ساتھ کھڑی رہی۔اس کے جواب میں مخالفین نے متحدہ قومی موومنٹ کو نہ صرف ہر طرح کے بے بنیاد الزامات کا نشانہ بنایا بلکہ متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف گھناؤنی سازشیں کی گئیں لیکن متحدہ قومی موومنٹ ایک اصولی جماعت ہے جس نے اصولوں پر کبھی سودا نہیں کیا اور جس سے ہاتھ ملایا کڑے اور نہایت مشکل وقت میں بھی وہ نتائج کی پرواہ کئے بغیر اس کے ساتھ کھڑی رہی لیکن آپ خود جائزہ لیجئے کہ ماضی میں متحدہ قومی موومنٹ پر یہ جھوٹے الزامات لگائے گئے کہ متحدہ اپنے حلیفوں کو چھوڑ کر چلی جاتی ہے تاہم آپ نے خود دیکھ لیا ہے کہ یہ جھوٹا پروپیگنڈہ تھا اور ماضی میں جن جماعتوں نے متحدہ قومی موومنٹ سے اتحاد کیا تھا انہوں نے مطلب نکل جانے کے بعد متحدہ قومی موومنٹ کی پیٹھ میں چھرا گھونپا جس کے بعد متحدہ قومی موومنٹ کے پاس علیحدہ ہونے کے علاوہ کیا چارہ رہ جاتا تھا؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک کے استحکام اور جمہوری عمل کے تسلسل اور مضبوطی کیلئے متحدہ قومی موومنٹ آپ کا اور حکومت کا ہر ممکن ساتھ دیتی رہے گی اور ملک اور عوام کے مفاد کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی۔اس موقع پر صدر مملکت پرویز مشرف نے جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ نے جس طرح حکومت کا ساتھ دیا ہے اس پر میں آپ کا اور متحدہ قومی موومنٹ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

صدارتی انتخابات میں صدر پرویز مشرف کی شاندار کامیابی پر تمام حکومتی شخصیات، حلیف جماعتوں کے سربراہوں، صوبائی گورنروں، وزرائے اعلیٰ، ارکان پارلیمنٹ، کارکنان وعوام کو الطاف حسین کی مبارکباد

لندن۔۔۔7 اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صدارتی انتخابات میں صدر پرویز مشرف کی شاندار کامیابی پر تمام حکومتی شخصیات، تمام حلیف جماعتوں کے سربراہوں، منتخب نمائندوں اور کارکنان وعوام کو زبردست مبارکباد پیش کی ہے۔ وہ ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر کارکنوں سے ٹیلیفون پر خطاب کر رہے تھے۔ جناب الطاف حسین نے تاریخی کامیابی پر صدر مملکت جنرل پرویز مشرف، وزیراعظم شوکت عزیز، وفاقی کابینہ، تمام ارکان پارلیمنٹ اور چاروں صوبوں کے ارکان اسمبلی، مسلم لیگ ق کے صدر چوہدری شجاعت حسین، مسلم لیگ فنکشنل کے سربراہ پیر پگارا، پیپلز پارٹی شیر پاؤ گروپ کے سربراہ آفتاب شیر پاؤ، تمام صوبوں کے گورنروں وزرائے اعلیٰ خصوصاً پنجاب کے گورنر اور وزیراعلیٰ، صوبہ سندھ کے وزیراعلیٰ ارباب غلام رحیم اور گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور تمام حلیف جماعتوں سے تعلق رکھنے والے وزراء اور ارکان اسمبلی کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ میں سب سے بڑھ کر ایم کیوایم کے ارکان کو خصوصی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ ایم کیوایم نے گزشتہ پانچ سالہ دور حکومت میں ایک حلیف جماعت کی حیثیت سے ہر کڑے اور مشکل وقت میں سب سے آگے بڑھ کر حکومت کا ساتھ دیا، اس نے نتائج کی پرواہ نہ کی اور چٹان کی طرح کھڑی رہی۔

جھلس کر زخمی ہونے والے ایم کیوایم کورنگی سیکٹر کے دو ہمدرد صابر اور نعمان چل بسے

جاں بحق ہونے والے افراد ہفتہ کے روز زخمی ہونے والے کورنگی سیکٹر کے 25 کارکنان میں شامل تھے

محمد صابر اور محمد نعمان کے سوگوار لواحقین سے الطاف حسین کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔7، اکتوبر 2007ء

ہفتہ کے روز جھلس کر شدید زخمی ہونے والے متحدہ قومی موومنٹ کورنگی سیکٹر کے دو ہمدرد محمد صابر اور محمد نعمان زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد اتوار کے روز چل بسے (اناللہ وانا الیہ راجعون) تفصیلات کے مطابق صدارتی انتخاب میں متحدہ قومی موومنٹ کے حمایت یافتہ امیدوار صدر جنرل پرویز مشرف کی بھاری اکثریت سے کامیابی کی خوشی میں ایم کیوایم کورنگی سے نکالی جانے والی ریلی میں شریک ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدرد مختلف گاڑیوں میں سوار ہوکر جارہے تھے کہ ایک بس میں رکھے ہوئے آتشبازی کے سامان میں اچانک آگ لگ گئی جس کے نتیجے میں ایم کیوایم کورنگی سیکٹر کے 21 کارکنان شدید زخمی ہوگئے تھے۔ زخمیوں میں ایم کیوایم کے ہمدرد 14 سالہ محمد صابر ولد عبدالغفار اور 8 سالہ نعمان ولد شرافت بھی شامل تھے جن کی حالت تشویشناک تھی اور انہیں NICH میں زیرعلاج رکھا گیا تھا جہاں ڈاکٹر ان کی زندگی بچانے کی کوششوں میں مصروف تھے۔ تاہم اتوار کے روز زخموں کی تاب نہ لاکر جاں بحق ہوگئے۔ جاں بحق ہونے والے افراد کو آج کورنگی کے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ہفتہ کے روز جھلس کر زخمی ہونے والے ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 77 کے ہمدرد محمد صابر اور محمد نعمان کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے جاں بحق افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان سوگوار لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محمد صابر اور محمد نعمان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔ (آمین) جناب الطاف حسین نے جھلس کر زخمی ہونے والے ایم کیوایم کے دیگر کارکنان اور ہمدردوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

عوام نام نہاد ہیومن رائٹس کمیشن کے گھناؤنے مقاصد کو اچھی طرح سمجھ چکے ہیں، سلیم شہزاد

لندن۔۔۔7، اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے رکن سلیم شہزاد نے کہا ہے کہ نام نہاد ہیومن رائٹس کمیشن انسانیت کے بجائے جاگیرداروں اور وڈیروں کے مفادات کا تحفظ کررہا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ 12 مئی کو ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کراچی میں ایم کیوایم کی پرامن ریلیوں پر فائرنگ کرکے قتل وغارتگری کروائی گئی اور ایم کیوایم کے 14 کارکنان سمیت متعدد افراد کو قتل کرایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں، وکلاء تنظیموں اور بعض متعصب قلمکاروں کی طرح شاؤنسٹ ذہنیت رکھنے والے ہیومن رائٹس کمیشن کے کرتا دھرتاؤں نے بھی اس کا سارا الزام ایم کیوایم کے سرتھوپ کر ملک بھر کے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی۔ سلیم شہزاد نے کہا کہ 12 مئی کے بعد ایم کیوایم کے خلاف شاؤنسٹ ذہنیت رکھنے والی انسانی حقوق کی وہ تنظیمیں بھی کھل کر سامنے آگئیں جو 1992ء میں ایم کیوایم کے خلاف چوری چھپے منفی، جھوٹی اور من گھڑت رپورٹیں بھیجتی تھیں اور اب ملک بالخصوص سندھ بھر کے عوام نام نہاد ہیومن رائٹس کمیشن کے شاؤنسٹ کرتا دھرتاؤں کے گھناؤنے مقاصد کو اچھی طرح سمجھ چکے ہیں۔

غیرملکی آقاؤں سے بھاری معاوضہ لیکر ایم کیوایم کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ کیا گیا، ارکان سندھ اسمبلی

کراچی۔۔۔7، اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کے خلاف زہریلا اور جھوٹا پروپیگنڈہ کرنے پر بعض قلم فروش اور ضمیر فروش صحافیوں کو غیرملکی آقاؤں نے بھاری رقوم فراہم کی ہیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ عدلیہ کی آزادی کے نام پر چلائی گئی بعض وکلاء کی تحریک کے دوران نام نہاد صحافیوں، دانشوروں، تبصرہ نگاروں اور تجزیہ نگاروں نے غیرملکی آقاؤں سے بھاری بھاری رقومات لیکر آزادی صحافت کی آڑ میں متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف جی بھر کے جھوٹا، من گھڑت اور زہریلا پروپیگنڈہ کیا اور ملک بھر کے عوام کو ایم کیوایم سے گمراہ کرنے کیلئے صحافتی اصولوں اور اخلاقی اقدار کو بری طرح پامال کیا۔ حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ جہاں آزادی صحافت کی آڑ میں متحدہ قومی موومنٹ کا میڈیا ٹرائل کیا گیا وہاں ایسے حق پرست صحافی اور کالم نگار بھی تھے جنہوں نے سچ کو سچ لکھا جس پر وہ زبردست خراج تحسین کے مستحق ہیں۔

لیاری اور کورنگی میں ایم کیوایم کے 25 کارکنان وہمدرد جھلس کر زخمی ہوئے

زخمیوں حق پرست کونسلر، کارکنان اور ہمدرد شامل ہیں

کراچی۔۔۔7، اکتوبر 2007ء

کراچی کے علاقے کورنگی اور لیاری میں صدارتی انتخاب میں متحدہ قومی موومنٹ کے حمایت یافتہ امیدوار صدر جنرل پرویز مشرف کی بھاری اکثریت سے کامیابی کے جشن کے موقع پر جھلس کر زخمی ہونے والوں میں حق پرست کونسلر، ایم کیوایم کے ذمہ داران کے اہل خانہ، کارکنان اور ہمدرد شامل ہیں۔ تفصیلات کے مطابق صدارتی انتخاب میں صدر جنرل پرویز مشرف کی شاندار کامیابی کی خوشی میں ایم کیوایم کورنگی اور لیاری سے نکالی جانے والی ریلی میں شریک حق پرست کونسلر، ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدرد جشن منانے کیلئے سی ڈی یو جارہے تھے کہ بس میں رکھے ہوئے آتشبازی کے سامان میں اچانک آگ لگ گئی جس کے نتیجے میں ایم کیوایم کورنگی اور لیاری سیکٹر کے 25 کارکنان وہمدرد شدید زخمی ہوگئے تھے اور بعدازاں ایم کیوایم کورنگی سیکٹر کے دو ہمدرد محمد صابر اور محمد نعمان اتوار کے روز زخموں کی تاب نہ لاکر جاں بحق ہوگئے۔ ایم کیوایم کورنگی سیکٹر کے زخمی کارکنان میں حق پرست کونسلر سرفراز خان ولد محمد شفیع، حق پرست کونسلر محمد شرافت کے صاحبزادے محمد فیضان، ایم کیوایم یونٹ 77 کے انچارج عبدالمجیب کے صاحبزادے حسیب، کارکنان جاوید قریشی ولد عمردین، سراج ولد محمد یوسف، محمد علی ولد عبدالوحید، ہمایوں ولد محمد اسلم، فہیم ولد ظہیرالدین، سعید اختر ولد برکت علی، منصور خان ولد معوذ خان اور عاطف ولد محمد شریف جبکہ زخمی ہونے والے ہمدردوں میں ساحلد ولد یاسین، منصور حسین ولد محمود حسین، ابرار ولد انتظار، غلام رضا ولد یار محمد، وسیم ولد محمد رفیق، نعیم ولد محمد طفیل، سلیم ولد محمد اقبال اور ریحان قریشی ولد نظام شامل ہیں۔ اسی طرح لیاری کے علاقے میں جھلس کر زخمی ہونے والوں میں ایم کیوایم کے چار کارکنان عبدالرشید ولد محمد رمضان، محمد عمران ولد عبدالحفیظ، شکیل ولد اسلام اور محسن شامل ہیں۔

بعض وکلاء نے غیر ملکی آقاؤں سے پیسہ لیکر عدلیہ کی آزادی کے نام پر تحریک چلائی، ارکان قومی اسمبلی

کراچی ۔۔۔7، اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا ہے کہ بعض وکلاء کی تحریک عدلیہ کی آزادی کیلئے نہیں بلکہ غیر ملکی ایجنڈے کی تکمیل کیلئے چلائی گئی تھی ۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ عوامی حمایت سے محروم سیاسی و مذہبی جماعتیں اور بعض وکلاء آج بھی غلط بیانی کرکے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں اور ان کی جانب سے یہ کہا جارہا ہے کہ وکلاء کی تحریک، عدلیہ کی آزادی کیلئے تھی ۔انہوں نے کہا کہ بعض وکلاء کی تحریک عدلیہ کی آزادی کیلئے نہیں بلکہ غیر ملکی ایجنڈے کی تکمیل کیلئے چلائی تھی اور اس مقصد کیلئے انہیں غیر ملکی آقاؤں سے بڑے پیمانے پر پیسہ فراہم کیا گیا تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر بعض وکلاء کی جانب سے چلائی گئی تحریک کا مقصد واقعی عدلیہ کی آزادی اور قانون کی حکمرانی ہوتا تو شرپسند وکلاء کی جانب سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے مرکزی رہنماء اور قومی اسمبلی میں حق پرست گروپ کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ نہ بنایا جاتا۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر بعض شرپسند وکلاء کا تشدد اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ شرپسند وکلاء اپنے گھناؤنے مقاصد میں ناکامی کے بعد ایم کیو ایم کو انتقام کا نشانہ بنانا چاہتے ہیں اور اس سلسلے میں اوچھے ہتھکنڈے استعمال کررہے ہیں۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ وکلاء کی بہت بڑی تعداد نے عدلیہ کی آزادی کے نام پر ظرف وضمیر کا سودا کرنے والے بعض وکلاء کی تحریک میں ان کا ساتھ نہیں دیا اور

ایسے تمام حق پرست وکلاء زبردست خراج تحسین کے مستحق ہیں ۔

ایم کیو ایم کمیونیکیشن اینڈ میڈیا مینجمنٹ ونگ کی رکن فوزیہ اعجاز ٹریفک حادثہ میں زخمی آغا خان اسپتال میں داخل کردیا گیا، رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی ۔۔۔7، اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کمیونیکیشن اینڈ میڈیا مینجمنٹ ونگ کی رکن محترمہ فوزیہ اعجاز ایک ٹریفک حادثہ میں سر میں چوٹیں لگنے کے باعث شدید زخمی ہوگئیں۔تفصیلات کے مطابق محترمہ فوزیہ اعجاز آج ڈیفنس میں واقع اپنے گھر سے نائن زیرو آرہی تھیں کہ بلوچ کالونی کے پل پر ان کی گاڑی الٹ گئی جس کے باعث ان کے سر میں شدید چوٹیں آئیں ۔پہلے انہیں قریب ہی واقع اسپتال لے جایا گیا جس کے بعد انہیں فوری طور پر آغا خان اسپتال منتقل کردیا گیا۔محترمہ فوزیہ اعجاز مقامی اسپتال کے انتہائی نگہداشت کے شعبے میں زیر علاج ہیں تاہم ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے ۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ٹریفک حادثہ میں محترمہ فوزیہ اعجاز کے زخمی ہونے پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت یابی عطا فرمائے ۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے حق پرست عوام ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے حضور محترمہ فوزیہ اعجاز کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے خصوصی دعائیں کریں۔متحدہ قومی موومنٹ کمیونیکیشن اینڈ میڈیا مینجمنٹ ونگ کے تمام ارکان نے بھی محترمہ فوزیہ اعجاز کے ٹریفک حادثے میں زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار کیا اور ان کی صحتیابی کیلئے دعا کی ۔

☆☆☆☆☆